

رنگِ تمکینِ گل و لالہ پریشاں کیوں ہے ؟
 گر چہ سراغانِ سرِ رگنرِ باد نہیں
 سبِ گل کے تلے بند کرے ہے گلچیں
 مرثوہ، اے مرغِ اکہ گلزار میں صیاد نہیں
 نفی سے کرتی ہے اثبات تراوش گویا
 دی ہے جاے دہن اس کو دمِ ایجاد نہیں
 کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچے سے بہشت
 یہی نقشہ ہے، ولے اس قدر آباد نہیں
 کرتے کس مُنہ سے ہو غربت کی شکایت غالب
 تم کو بے مہری یارانِ وطن یاد نہیں
 کروں۔ لیکن ایسے طریق پر
 جو اچھا اور پسندیدہ ہو۔
 مطلب یہ ہے کہ اور جو روبرو
 کا تقاضا یوں کیا کہ آہ و فغاں
 شروع کر دی تاکہ محبوب
 ناراض ہو اور غصے میں آ
 کر مزید بیدار کرنے لگے۔
 گویا آہ و فغاں مزید جو روبرو
 کی طلبی کا ایک اچھا اور
 احسن ذریعہ بن گئی۔

۲۔ لغات خسرو:

ایران کا ایک بادشاہ،
 جسے خسرو پرویز کہتے ہیں
 مشہور حسینہ شیریں اس کی
 بیوی تھی۔

عشرت گہ : وہ مقام، جہاں عیش و عشرت کی جاٹے۔ یہاں اس سے
 مقصود خسرو کا محل اور باغ ہیں۔ یہ بتا دینا چاہیے کہ بغداد سے ہمدان کی
 طرف جائیں تو خانقین و حلوان کے درمیان پہاڑوں میں ایک مقام
 آتا ہے، جہاں ایک مقام اب تک قصر شیریں کے نام سے معروف
 ہے۔ یہی مقام تھا، جسے ”عشرت گہ خسرو“ کہا جاسکتا ہے۔ اب اس
 کے صرف کھنڈر رہ گئے ہیں۔

فرہاد : شیریں کا عاشق، جس کے متعلق پہلے بتایا جا چکا ہے کہ اسے
 شیریں کے باغ کے لئے ہمارے کرہ نہ لانے کا حکم دیا گیا تھا اور وہ